



Name :> Muhammad amin
 Address :> karachi-pakistan
 Subject :> JAIZ-NAJAZ
 Writer :> بلال معاویہ

Serial No :> 8545
 Fatwa No :>
 Date :> 5/16/2010
 Email :>

assalamoalikum kia farmate hain muftiane ikram is masalay kay bary main k mera gold ka karobar hai mujhe ye pochna hai k agar customer ki range masalan 5000 hai or us main 22 karat ka gold kisi soraat nahin aa sakta hum un ko saheh bata dete hain k in paison main 18 karat aa sakta hai to wo nahi manta or wo kahta hai k 5000 main 21 karat mil jata hai or aksar costumer chala jata hai jab k hamare taqribun karachi ki marketon main 18 kareet gold ko 21 ya 22 karat gold kar kay baich dete hain humain thori pareshani hoti hai kia is tarah 18 karat kar kay bechna jaiz hai ya na jaiz jab kay dono gold hi hota ha 21 thora acha gold hota hai aur 18 karat gold 21 ki banizbat thora halka hota hai plz meri rehnumai farmain or jald jawab dain main bohat pareshan hon

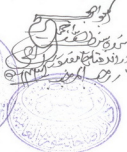
السلام علیکم کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں میرا سوچ کا کاروبار ہے۔ مجھ پر پوچھا ہے کہ اگر کسٹمر کی رنگ مثلاً 5000 نہرا ہے اور اس میں 22 قیراط کا سونا کسی صورت نہیں آسکتا ہم ان کو صحیح بنا دیتے ہیں کہ ان پیسوں میں 18 قیراط آسکتا ہے تو وہ نہیں مانتے اور وہ کہتے ہیں کہ 5000 میں 22 قیراط مل جاتے ہیں اور اکثر کسٹمر چلے جاتے ہیں جبکہ ہمارے کراچی کی مارکیٹ میں تقریباً 18 قیراط سونا کو 21 یا 22 قیراط سونا کر کے بیچ دیتے ہیں ہمیں ٹھوڑی بہانے کی پیروی ہے کیا اس طرح 18 قیراط کو 22 قیراط کر کے بیچنا جائز ہے؟ جبکہ دونوں سونے ہی پیرے ہیں 21 و 18 کی بنسبت ٹھوڑا اچھا ہوتا ہے۔

الجواب حامد اومصلیٰ

اگر کیرٹ کو 22 کیرٹ بول کر بیچنا واضح جھوٹ اور دھوکہ دہی کو شامل ہونے کی وجہ سے شرعاً ناجائز اور واجب الاحترار عمل ہے۔ اور اس طرح دھوکہ دہی سے حاصل کی جانے والی آمدنی کا استعمال میں لانا بھی جائز نہیں اس سے بھی احتراز لازم ہے۔

کما فی الترمذی: عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر علی صبرۃ من طعام فأذخل یدہ فیھا فانتالت اصابعہ بلا فقال یا صاحب الطعام ما هذا قال اصابعہ السماء یا رسول اللہ قال افلا جعلتہ فوق الطعام حتی یزاد الناس ثم قال من غش فلیس منا (۲۴۵/۱) والذی علم

محمد بلال معاویہ
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالیہ کراچی
 یکم جمادی الثانی ۱۴۳۱ھ



خواجہ عبدالرشید صاحب مدظلہ العالی
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالیہ کراچی
 یکم جمادی الثانی ۱۴۳۱ھ

